قرآنی بیان

کعبہ شریف کی خصوصیات

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمۂ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

09-June-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجد کے لئے

9 جون، 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

کعبہ شریف کی خصوصیات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.. کعبہ شریف کی 6 خصوصیات
- ✿.. کعبہ شریف کی نِرالی برکات
- ✿.. آگ نے بالکل اَثَر نہ کیا (ایمان افروز واقعہ)
- ✿.. ظالِم شوہر کا ہاتھ شَل (یعنی بے جان) ہو گیا

پیشکش: اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں لکھا رہے گا، فرشتے لکھنے والے کے لئے بخشش کی دُعا کرتے رہیں گے۔ (1)

عجب کرم ہے کہ خود مُجرِموں کے حامی گناہگاروں کی بخشش کرانے آئے ہیں
وہ پرچہ جس میں لکھا تھا درود اس نے کبھی یہ اس سے نیکیاں اس کی بڑھانے آئے ہیں (2)

وضاحت: یہ کیسا نرالا کرم ہے کہ سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت اپنے گنہگار اُمّتیوں کی بخشش کروانے خود تشریف لائیں گے، ایک روایت کے مطابق ایک شخص نے دُنیا میں ایک کاغذ پر درود لکھا ہو گا، سرورِ عالَم نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کا لکھا ہوا یہ درودِ پاک اس کے نیکیوں والے پلڑے میں رکھ دیں گے، جس کی برکت سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا اور اس گنہگار کو بخش دیا جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... معجم اَوْسَط، جلد: 1، صفحہ: 497، حدیث: 1835۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ: 93-94 ملتقطاً۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ ھُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۶﴾ فِیۡہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰہِیۡمَ ۬ۚ وَ مَنۡ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا ؕ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۷﴾

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:4، سورۂ آلِ عمران کی 2 آیات (آیت:96 اور 97) سننے کی سعادت حاصِل کی، ان 2 مبارک آیات میں کعبہ شریف کی چند اَہم خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔

آیتِ کریمہ کا شانِ نزول

عُلَمائے کرام نے ان آیات کا شانِ نزول کچھ یُوں بیان فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ غیر مُسلموں نے مسلمانوں پر اعتراض کیا کہ تمہارا قبلہ **کعبہ شریف** ہے اور ہمارا قبلہ بَیْتُ الْمُقَدَّس (یعنی مَسْجِدِ اَقْصٰی) ہے اور بَیْتُ الْمُقَدَّس چونکہ **کعبہ شریف** سے اَفْضَل ہے، لہٰذا ہمارا دِین تمہارے دین سے اَفْضَل ہے، اپنے اس دعویٰ پر اُن غیر مسلموں نے چند دلائل دیئے؛ مثلاً ایک دلیل اُنہوں نے یہ دِی کہ بَیْتُ الْمُقَدَّس پہلے تعمیر ہُوا اور **کعبہ شریف** کی تعمیر بعد میں ہوئی، لہٰذا بَیْتُ الْمُقَدَّس کو شانِ اَوَّلِیَّت حاصِل ہے، اس سے ثابِت ہوا کہ بَیْتُ الْمُقَدَّس اَفْضَل ہے، اسی طرح بَیْتُ الْمُقَدَّس انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کا بھی قبلہ رہا ہے، لہٰذا بَیْتُ الْمُقَدَّس **کعبہ شریف** سے اَفْضَل ہے۔[1] اس پر یہ آیات اُتریں۔

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:96، جلد:4، صفحہ:29۔

آیاتِ کریمہ کا مختصر خُلاصہ

اللہ پاک نے فرمایا:

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾

(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:96-97)

ترجمہ کنزُ العِرفان: بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان والوں کے لئے ہدایت ہے، اس میں کھلی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے اور جو اس میں داخل ہو گیا امن والا ہو گیا اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ علیہ ان آیاتِ کریمہ کا خُلاصہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی اے مسلمانو! اے سارے انسانو! ❁ یقین سے جان لو کہ ساری رُوئے زمین پر سب سے پہلا اور سب سے اَفْضَل گھر جو لوگوں کے دینی اور دُنیوی فائدوں کے لئے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ شریف میں ہے ❁ بَیْتُ الْمُقَدَّس جو مُلکِ شام (موجودہ فلسطین) میں ہے، وہ درجہ میں بھی کعبہ کے بعد ہے اور فضیلت میں بھی کعبہ شریف کے بعد ہے ❁ یہ (یعنی کعبہ شریف) بڑی برکتوں والا گھر ہے ❁ یہ صِرف انسانوں کے لئے نہیں بلکہ تمام جہانوں کے لئے باعِثِ ہدایت اور ان کا راہنما ہے ❁ کعبہ تعمیرِ

ابراہیمی ہے ❁کعبہ معظمہ کے پاس مقامِ ابراہیم پتھر موجود ہے ❁مزید اس جیسی ہزاروں قُدرت کی نشانیاں جو کعبہ شریف (اور اس کے ارد گرد حدودِ حرم) میں موجود ہیں ❁غرض کہ جیسے ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بے مثل و بے مثال ہیں، ایسے ہی ان کا کعبہ بھی بے مثال قبلہ ہے۔ اے مسلمانو! تم غیر مسلموں کی باتیں نہ سُنو! تم کعبہ کے حج کے لئے تیار رہو! جو طاقت رکھتا ہو، وہ ضرور کعبے کا حج کرے، خیال رکھو! اگر تم باوُجُودِ طاقت حج کو نہ گئے یا حج کا اِنْکار کر کے کافِر بن گئے تو تم سے تو کیا اللہ پاک سارے جہان سے بے پرواہ ہے، کعبہ شریف کی آبادی اور وہاں کا حج تم پر موقُوف نہیں، وہاں ہمیشہ رونق لگی ہی رہے گی۔[1]

کعبے کی رونق کعبے کا منظر، اللہُ اکبر! اللہُ اکبر — دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر، اللہُ اکبر! اللہُ اکبر!
دیکھا صَفَا بھی، مروہ بھی دیکھا، تیرے کرم کا جلوہ بھی دیکھا — دیکھا رواں اِک سروں کا سمندر، اللہُ اکبر! اللہُ اکبر!

کعبہ شریف کی 6 خصوصیات

پیارے اسلامی بھائیو! ان آیات میں اللہ پاک نے **کعبہ شریف** کی 6 خصوصیات ذِکر فرمائیں: (1): **کعبہ شریف** اَوَّل عِبادت گاہ ہے (2): **کعبہ شریف** بَرَکت والا ہے (3): **کعبہ شریف** تمام جہانوں کے لئے باعِثِ ہدایت ہے (4): کعبہ شریف میں اللہ پاک کی واضح نشانیاں ہیں (5): **کعبہ شریف** مقامِ اَمن ہے اور (6): **کعبہ شریف** کا حج کیا جاتا ہے۔

(1): کعبہ شریف کی شانِ اَوَّلِیَّت

کعبہ شریف کی پہلی خصوصیت یہ بیان ہوئی کہ کعبہ شریف دُنیا کی سب سے پہلی

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت: 96-97، جلد: 4، صفحہ: 31 و 39 خلاصۃً۔

عِبادت گاہ۔ حضرت مُجاہِد رَحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: زمین کا وہ ٹکڑا جہاں اب کعبہ شریف مَوْجُود ہے، یہ زمین کی تخلیق سے 2 ہزار سال پہلے بنایا گیا تھا اور حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایَت ہے: ابھی زمین کی پیدائش نہیں ہوئی تھی، اس سے 2 ہزار سال پہلے کعبہ شریف پانی میں ایک ٹیلے کی طرح تھا، یہاں 2 فرشتے اللہ پاک کی تسبیح کرتے تھے، پھر جب اللہ پاک نے زمین کی پیدائش کا ارادہ فرمایا تو اسی ٹیلے سے زمین کو پھیلا دیا۔[1]

مَعْلُوم ہوا؛ زمین پر پہلا گھر ہونا تو بہت بعد کی بات ہے، کعبہ شریف پُوری زمین کی اَصْل ہے کہ زمین کا یہ ٹکڑا سب سے پہلے پیدا کیا گیا اور اسی سے تمام زمین پھیلائی گئی۔

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ ہے کعبہ شریف کی شانِ اَوَّلِیَّت...!!

کعبہ شریف کی عِمارت کب بنائی گئی؟

ایک بار حضرت اِمام زَیْنُ العابدین رَضِیَ اللہُ عنہ حطیمِ کعبہ میں تشریف فرما تھے، ایک شخص آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: عالی جاہ...!! کعبہ شریف کا طواف کب سے شُروع ہوا؟ کیوں شروع ہوا؟ اور کیسے کیا جاتا تھا؟ اِمام زین العابدین رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: جب اللہ پاک نے فرشتوں کو بتایا کہ میں زمین میں اپنا خلیفہ (یعنی حضرت آدم علیہ السَّلام) کو بنانے والا ہوں، اس وقت فرشتوں نے یُوں ظاہِر کیا کہ ہم خلافت کے زیادہ حق دار ہیں، اس پر اللہ پاک نے ارشاد فرمایا:

قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:30)	ترجمہ کنزُ العِرفان: فرمایا: بے شک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

---

[1] ...سُبُلُ الھُدیٰ، الباب الاول، جلد:1، صفحہ:140 تا 141۔

اللہ پاک کا یہ اِرشاد سُن کر فرشتوں کو لگا کہ شاید ہماری اِس بات سے اللہ پاک ہم سے ناراض ہے، چنانچہ اب فرشتوں نے عرشِ الٰہی کی پناہ لی، اپنے چہرے اُوپر اُٹھائے، عاجزی کی، روئے اور 7 سال تک عرشِ الٰہی کا طواف کرتے رہے، آخر اللہ پاک نے ان کی طرف نظرِ رحمت فرمائی اور عرش کے نیچے اِن کے لئے 4 ستونوں والا، زَبَرجَد کا ایک گھر بنایا اور فرشتوں سے فرمایا: اس گھر کا طواف کرو۔ چنانچہ فرشتے اس گھر کا طواف کرنے لگے، اسی کو بَیْتُ الْمَعْمُوْر کہا جاتا ہے۔ پھر اللہ پاک نے کچھ فرشتوں کو زمین پر بھیجا اور حکم دیا کہ زمین پر بھی بَیْتُ الْمَعْمُوْر جیسا اور اسی سائِز کا ایک گھر بناؤ۔ پھر جب یہ گھر تعمیر ہو گیا تو اللہ پاک نے زمین کی مخلوق کو حکم فرمایا: جیسے آسمان والے بَیْتُ الْمَعْمُوْر کا طواف کرتے ہیں، تم اس گھر کا طواف کرو...!!(1)

ایک رِوَایت کے مُطَابِق حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے، بَیْتُ الْمَعْمُوْر کی بالکل سیدھ میں فرشتوں نے کعبہ شریف کی عِمَارت بنائی، یہ پیمائش میں بَیْتُ الْمَعْمُوْر کے برابر تھا، اس وَقْت کعبہ شریف کا طواف توصِرْف زمینی فرشتے کرتے تھے مگر اس کا حج زمین و آسمان کے سارے فرشتے کیا کرتے تھے۔(2)

اِن روایات سے مَعْلُوم ہوا کہ زمین کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے زمین کا وہ ٹکڑا پیدا کیا جاچُکا تھا، جہاں آج کعبہ شریف ہے اور انسان کی پیدائش سے بھی 2 ہزار سال پہلے کعبہ شریف کی تعمیر ہو چکی تھی اور فرشتے اس کا حج بھی کیا کرتے تھے۔ سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے کعبہ شریف کی شانِ اَوَّلِیّت...!!

---

1 ...اخبارِ مکہ للازرقی، ذکر بناء الملائکۃ الکعبۃ، صفحہ:27تا29۔
2 ...تفسیرِ خازن، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:96، جلد:1، صفحہ:271۔

(3-2): کعبہ شریف برکت اور ہدایت والا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف کی دوسری اور تیسری خُصُوصیت یہ بیان ہوئی:

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ | ترجمہ کنزُ العِرفان: برکت والا ہے اور سارے جہان والوں کے لئے ہدایت ہے۔ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:96)

مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کعبہ شریف انسان، جِنّات بلکہ فرشتوں کا بھی قبلہ ہے، اس لئے اسے عالَمِین (یعنی تمام جہانوں) کی ہدایت فرمایا گیا اور یہ انسانوں کو جنّت کی ہدایت دیتا ہے، اس لئے ھُدًی (یعنی ہدایت دینے والا) فرمایا گیا۔[1] منقول ہے کہ کعبہ شریف روزِ قیامت پہلی رات کی دُلہن کی طرح اُٹھایا جائے گا تو جن لوگوں نے اِس کا حج کیا وہ اس کے پردوں کے ساتھ لٹکے ہوں گے اور اس کے گرد طواف کر رہے ہوں گے یہاں تک کہ کعبہ شریف جنّت میں داخِل ہو گا تو وہ بھی اُس کے ساتھ داخِل ہو جائیں گے۔[2]

طوافِ خانہ کعبہ، عجب دلچسپ منظر ہے | تصدق ہو رہے ہیں، لاکھوں بندے گرد پھر پھر کر[3]

کعبہ شریف کی نِرالی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں کعبہ شریف کی ایک خصوصیت یہ بھی بیان ہوئی کہ **کعبہ شریف مبارک یعنی برکت والا مقام ہے۔** یقیناً کعبہ شریف کی بہت ساری برکات ہیں، ان میں ایک اَہَم برکت یہ بھی ہے کہ کعبہ شریف کی بَرَکت سے شفا ملتی

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، سورۂ عمران، زیرِ آیت:96، جلد:4، صفحہ:31۔
2 ... احیاء علوم الدین، کتاب اسرار الحج، الفصل الاول فی فضائل الحج... الخ، جلد:1، صفحہ:319۔
3 ... ذوقِ نعت، صفحہ:253۔

ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: اَہْلِ مکّہ کا سالہا سال تک یہ دَسْتُور رہا ہے کہ کوئی بچہ پیدائشی گونگا ہوتا تو اسے کعبہ شریف میں لاتے اور کعبہ شریف کے دروازے کی چابی اُس کے مُنہ میں رکھتے جس کی برکت سے وہ بچہ بولنے لگتا تھا۔[1]

بیماری کیسے دُور ہوئی...؟

علّامہ احمد بن علی فاسی رَحمۃُ اللهِ علیہ لکھتے ہیں: 433 سنِ ہجری کی بات ہے، کعبہ شریف کے ایک کونے رُکْنِ یَمَانی سے اُنگلی کے برابر پتھر کا ٹکڑا ٹوٹ گیا، لوگوں کی اس طرف تَوَجُّہ نہ ہوئی، لہٰذا اس کی مرمّت بھی نہ ہو سکی، پتھر کا اتنا چھوٹا ٹکڑا کعبہ شریف سے جُدا ہونے کی نحوست یہ ہوئی کہ مکہ مکرمہ میں بیماری پھیل گئی، آئے دِن لوگ مرنے لگے، جو بھی اس بیماری کا شِکار ہوتا 3 دِن کے اندر اندر موت کے گھاٹ اُتر جاتا تھا، اسی دوران کسی نیک بندے کو خواب کے ذریعے مُعَاملے سے آگاہ کیا گیا، چنانچہ وہ ٹکڑا ڈھونڈا کر واپس دِیوارِ کعبہ کے ساتھ لگا گیا تو بیماری ختم ہو گئی۔[2]

سُبْحٰنَ الله! اللہ پاک ہمیں بھی کعبہ شریف کی عزّت کرنے، ادب و احترام کے ساتھ کعبہ شریف کو دیکھنے، اس سے برکتیں لینے، غِلافِ کعبہ کے ساتھ جھوم کر لپٹنے، بابِ کعبہ کو بوسے دینے، اس سے لپٹ کر خوب دُعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کاش! کعبہ شریف کی برکت سے ہمیں جسمانی بیماریوں اور اس کے ساتھ ساتھ گُناہوں کے امراض سے بھی شِفَا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...شفاء الغرام جلد:1، صفحہ:353 خلاصۃً۔
2 ...شفاء الغرام، جلد:1، صفحہ:352 خلاصۃً۔

(4): کعبہ شریف میں واضِح نشانیاں ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف کی چوتھی خصوصیت جو اللہ پاک نے پارہ 4، سورۂ آلِ عمران کی آیت:97 میں بیان فرمائی، وہ ہے:

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اس میں کھلی نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ۔

تفسیرِ نعیمی میں اس آیت کے تحت ہے: اس سے مراد یہ نہیں کہ صِرْف کعبہ شریف میں اللہ پاک کی نشانیاں ہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ خود کعبہ شریف میں، اس کے آس پاس مسجدِ حرام شریف میں بلکہ سارے **مکہ مکرمہ** اور حُدُودِ حرم میں اللہ پاک کی واضح نشانیاں ہیں۔[1]

اے عاشقانِ رسول! کعبہ شریف، مسجدِ حرام اور **مکہ مکرمہ** میں اللہ پاک کی یہ واضح نشانیاں کیا ہیں؟ اس بارے میں مفسرینِ کرام فرماتے ہیں: ❁ کعبہ شریف کے پاس مقامِ ابراہیم مَوْجُود ہے ❁ **مقامِ ابراہیم** ایک جنّتی پتھر ہے اور یہ وہ مُبارَک پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے کعبہ شریف کی دِیواریں اُونچی کیں ❁ مقامِ ابراہیم وہ مُبارَک پتھر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اس پر کھڑے ہوتے، کعبہ شریف کی دیواریں اُونچی کرتے، جس قدر دیوار اُونچی ہوتی جاتی، یہ پتھر بھی اُونچا ہوتا جاتا اور شام کو جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام اُترتے تو یہ پتھر نیچا ہو جاتا تھا ❁ مقامِ ابراہیم وہ مُبارَک پتھر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اس پر قدم مُبارَک رکھے تو یہ اتنا نرم ہو گیا کہ اس نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے قدموں کے نشانات اپنے سینے پر لے لئے جو ہزاروں سال

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:97، جلد:4، صفحہ:37۔

گزرنے کے باوُجود اب تک مَوْجُود ہیں ❁ اللہ پاک نے اس پتھر کو اتنی عظمت بخشی کہ تمام حاجیوں کے سَر اس کی طرف جھکا دیئے، فرمایا[1]:

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:125)	ترجمہ کنزُ العِرفان: (اے مسلمانو!) تم ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔

❁ کعبہ شریف ہی وہ مُبارَک مقام ہے کہ اس کے قریب زَم زَم شریف کا کنواں ہے، ❁ زَمْ زَمْ وہ مُبارَک پانی ہے کہ یہ اُسی مقصد کے لئے ہے جس مقصد کے لئے اسے پیا جائے،[2] ❁ زَمْ زَمْ شریف شِفَا کے لئے پیا جائے، اللہ پاک شِفَا عطا فرمائے گا، ❁ زَمْ زَمْ شریف پیاس بجھانے کے لئے پیا جائے پیاس بجھے گی، بھوک مٹانے کے لئے پیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بھوک مٹے گی، ❁ یہی وہ مبارک پانی ہے جسے اس کی عظمت کی وجہ سے کھڑے ہوکر، قبلہ کی طرف رُخ کرکے پِیا جاتا ہے، ❁ زَمْ زَمْ ہی وہ مُبارَک پانی ہے کہ اسے پی کر جو دُعا مانگی جائے پُوری ہوتی ہے۔

یہ زَمزم اس لئے ہے جس لئے اس کو پیئے کوئی | اسی زَمزم میں جنت ہے، اسی زَمزم میں کوثر ہے[3]

❁ کعبہ شریف کے پاس حجرِ اَسْوَد ہے، حجرِ اَسود بھی جنّتی پتھر ہے، اسے چھونا گُناہوں کو مٹاتا ہے، روزِ قیامت اس پتھر کی 2 آنکھیں ہوں گی، جن سے یہ دیکھے گا، زبان ہوگی جس سے یہ بولے گا اور اپنے اِسْتِلام کرنے والے کے حق میں گواہی دے گا۔[4] ❁ کعبہ

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:97، جلد:4، صفحہ:37۔

2 ... مُسْتَدْرَک، کتابُ المَناسک، جلد:2، صفحہ:132، حدیث:1782۔

3 ... ذوقِ نعت، صفحہ:254۔

4 ... ترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فی الحجر الاسود، صفحہ:254، حدیث:961۔

شریف کے ساتھ ہی مَطَاف ہے، یہ وہ مقام ہے جہاں کعبہ شریف کا طواف کیا جاتا ہے، اس جگہ 400 انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے مزارات ہیں ❁ **کعبہ شریف** کے ساتھ ہی حطیمِ پاک میں سنگِ اسماعیل یعنی حضرت اسماعیل علیہ السّلام اور ان کی والدہ حضرت ہاجرہ رحمۃُ اللہ علیہا کے مزارات ہیں، ❁ اسی **کعبہ شریف** کے قریب صَفَا اور مَروَہ 2 پہاڑیاں ہیں، ❁ اسی **کعبہ شریف** کے پاس اللہ پاک کے آخری نبی، **مکی مدنی** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت گاہ ہے، ❁ اسی **کعبہ شریف** کے قریب مِنٰی، مُزدَلِفہ اور عرفات جیسے مُبارَک مقامات ہیں ❁ یہ **کعبہ شریف** ہی ہے کہ اس کی عزت کے پیشِ نظر پرندے اس کے اُوپر نہیں اُڑتے، ❁ یہی وہ **کعبہ شریف** ہے کہ جب کوئی پرندہ بیمار ہو تو اس کی فِضَا سے گزر کر شِفَا پاتا ہے، ❁ اسی **کعبہ شریف** کی حِفَاظت کے لئے ابابیل سے فِیْل (یعنی ہاتھی) مروائے گئے، ❁ اسی **کعبہ شریف** کی طرف لوگوں کے دِل قدرتی طور پر مائل ہیں، ❁ اسی **کعبہ شریف** کی بَرَکت ہے کہ **مکہ مکرمہ** میں پیداوار کوئی نہیں مگر یہاں قحط نہیں پڑتا، لوگ بھوکے نہیں مرتے، ❁ اسی **کعبہ شریف** کی بَرَکت ہے کہ ہر سال لاکھوں لاکھ لوگ حج کے لئے یہاں پہنچ جاتے ہیں، اس کے باوُجُود نہ وہاں کھانے کی کمی ہوتی ہے، نہ وہاں پانی کم پڑتا ہے۔ اس کے عِلاوہ قُدرت کی اَوْر بہت نشانیاں ہیں جو کعبہ شریف میں، مَسْجِدِ حرام میں اور **مکہ مکرمہ** میں مَوْجُود ہیں۔ (1)

(5): کعبہ شریف مقامِ اَمن ہے

اے عاشقانِ رسول! کعبہ شریف کی پانچویں خصوصیت یہ ہے کہ

مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ	ترجمہ کنزُ العِرفان: جو اس میں داخل ہو گیا امن
(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97)	والا ہو گیا۔

---

❶... تفسیر نعیمی، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:97، جلد:4، صفحہ:37۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ جو کعبہ شریف (اور اس کے ارد گرد کئی کلومیٹر پر پھیلے ہوئے حرمِ پاک) میں داخِل ہو گیا، وہ امن میں آگیا۔

مکہ پاک میں آنے والے کو بخش دیا جاتا ہے

عُلَما فرماتے ہیں: جو بندہ کعبہ شریف (یا حُدودِ حرم) میں داخِل ہو جائے، اُس کے اَمَن میں آنے کی مختلف صُورتیں ہیں: (1): اس کی ایک صُورت تو یہ ہے کہ جو خوش نصیب نیکی کی نیت سے حج یا عمرہ وغیرہ کرنے کے لئے حرمِ پاک میں پہنچ جاتا ہے، وہ روزِ قیامت عذاب سے امن میں رہے گا۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو حرمِ پاک میں آجاتا ہے، اسے نیکیاں ملتی ہیں، اس کی بُرائیاں دُور کر دی جاتی ہے اور اسے بخش دیا جاتا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کعبہ شریف کی کیسی عظیم شان ہے کہ جو بندہ کعبہ شریف کے قُرب میں ہی نہیں بلکہ حُدودِ حرم ہی میں پہنچ جاتا ہے، اسے نیکیاں ملتی ہیں، گُناہ دھلتے ہیں اور اسے بخشش دیا جاتا ہے۔

آگ نے بالکل اَثَر نہ کیا

قاضِی عیاض مالکی رَحمۃُ اللہِ علیہ شِفَا شریف میں لکھتے ہیں: ایک مرتبہ سَعْدُون خَوْلانی کے پاس کچھ لوگ آئے اور بتایا کہ فُلاں قبیلے نے ایک شخص کو قتل کیا، پھر اس کی لاش کو آگ لگا دی مگر حیرت کی بات تھی کہ رات گئے تک اس کا جسم آگ میں رہا، اس کے باوُجُود اُس

---

1 ... تفسیرِ بغوی، جلد:1، صفحہ:386۔
2 ... معجمِ کبیر، جلد:5، صفحہ:332، حدیث:11328۔

پر آگ نے کوئی اَثر نہ کیا، یہاں تک کہ اس کا سفید رنگ آگ میں جلنے کے بعد بھی ویسے کا ویسا ہی رہا۔ سَعْدُون خَوْلانی نے یہ بات سُن کر کہا: اُس مرنے والے شخص نے 3 حج کئے ہوں گے؟ لوگوں نے بتایا: ہاں! اس نے 3 حج کئے تھے۔ اس پر سَعْدُون خَوْلانی نے کہا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو بندہ ایک حج کرے، اس نے اپنا فرض ادا کیا، جس نے دوسرا حج کیا، اس نے اللہ پاک کی بارگاہ میں قرض پیش کیا اور جس نے 3 حج کئے اللہ پاک اس کے جسم اور جسم پر اُگنے والے بالوں کو جہنّم پر حرام فرما دیتا ہے۔[1]

مکہ پاک میں مرنے کی فضیلت

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے کعبہ شریف کی عظیم برکت...!! جو خوش نصیب کعبہ شریف میں، حُدودِ حرم میں آجاتا ہے، حج کی سَعَادت پاتا ہے، اللہ پاک اسے عذاب سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔ ایک حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو حرمَیْن میں سے کسی ایک (یعنی مکہ مکرمہ یا مدینہ مُنَوَّرہ) میں وفات پائے، وہ میری شفاعت پالے گا اور روزِ قیامت اَمن والوں کے ساتھ اُٹھے گا۔[2]

حج کا شرف ہو پھر عطا یارَبِّ مصطفےٰ
میٹھا مدینہ پھر دکھا یارَبِّ! مصطفےٰ

دیدے طوافِ خانۂ کعبہ کا پھر شَرَف
فرما یہ پورا مُدَّعا یا ربِّ مصطفےٰ

رُخ سوئے کعبہ ہاتھ میں زم زم کا جام ہو
پی کر میں پھر کروں دُعا یارَبِّ! مصطفےٰ[3]

---

1 ...کتاب الشفا، صفحہ:80۔

2 ...معجمِ کبیر، جلد:3، صفحہ:568، حدیث:5980۔

3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:129 ملتقطاً۔

دِلوں میں شفقت رکھ دی جاتی ہے!

پیارے اسلامی بھائیو! حرمِ پاک میں داخِل ہونے والا اَمَن میں آجاتا ہے، اس کی ایک صُورت عُلَمانے یہ لکھی ہے جو خوش نصیب حرمِ پاک میں داخِل ہو جاتا ہے، اللہ پاک مخلوق کے دِل میں اس کے لئے شفقت رکھ دیتا ہے[1]، یہاں تک کہ اگر شِکار کرنے والا جانور کسی دوسرے جانور (مثلاً شیر ہِرن پر حملہ کر رہا ہو) اور وہ جانور دوڑ کر حدودِ حرم میں پہنچ جائے تو شِکاری جانور اسے چھوڑ دیتا ہے، اُس پر حملہ نہیں کرتا، اسی طرح جو یہاں آکر پناہ لیتا ہے، اللہ پاک اسے پناہ عطا فرما دیتا ہے۔[2]

ظالِم شوہَر کا ہاتھ شَل ہو گیا

حضرت حُوَیْطِب رَضِیَ اللہ عنہ فرماتے ہیں: دورِ جاہلیت کی بات ہے، میں کعبہ شریف کے قریب بیٹھا تھا، اتنے میں ایک عورت وہاں آئی، اس کا شَوہر اس پر ظلم کر رہا تھا، عورت نے اپنے شوہَر کے خِلاف کعبہ شریف کے وسیلے سے پناہ مانگی مگر شوہَر کو اب بھی حیا نہ آئی، اُس نے جیسے ہی عورت کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اس کا ہاتھ شَل (یعنی بے جان) ہو گیا۔[3]

معلوم ہوا! جو بندہ کعبہ شریف کے قُرب میں آکر پناہ مانگے، اس پناہ دی جاتی ہے۔

(6): کعبہ شریف کا حج کیا جاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف کی خُصُوصِیّات کے بیان میں یہ بھی ارشاد ہوا کہ

---

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:97، جلد:3، صفحہ:303۔

2 ... تفسیرِ بغوی، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:96، جلد:1، صفحہ:385۔

3 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:297، رقم:2999۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

سُبْحٰنَ الله! یہ بھی کعبہ شریف ہی کی خُصُوصِیَّت ہے کہ رُوئے زمین پر اور کہیں بھی حج نہیں ہوتا، غیر مسلموں نے مسلمانوں پر اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ بَیْتُ الْمُقَدَّس انبیائے کرام علیہمُ السّلام کا قبلہ ہے، اللہ پاک نے اس آیت میں بتادیا کہ بَیْتُ الْمُقَدَّس اگر بہت سارے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کا قبلہ رہا ہے تو یقیناً یہ بَیْتُ الْمُقَدَّس کی فضیلت ہے مگر ❁ کعبہ شریف وہ مُقَدَّس مقام ہے کہ زمین کی پیدائش سے لے کر قیامت تک اگر کسی کا طواف کیا جاتا تھا، کیا جاتا ہے اور کیا جائے گا تو وہ کعبہ شریف ہی ہے ❁ **یہ کعبہ شریف** ہی ہے کہ انبیائے کرام علیہمُ السّلام بھی اِس کا حج کیا کرتے تھے ❁ اَبُو البشر حضرت آدم علیہ السّلام بَرِّ صغیر میں رہائش فرماتے، ایک روایت کے مطابق آپ علیہ السّلام نے یہاں سے پیدل چل کر 70 حج کئے بلکہ حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ کی رِوایت میں ہے: حضرت آدم علیہ السّلام بَرِّ صغیر سے پیدل چل کر 1000 مرتبہ **مکہ مکرمہ** تشریف لائے، ان میں 300 مرتبہ آپ نے حج فرمایا اور 700 عمرے ادا فرمائے ❁ حضرت نُوح علیہ السّلام نے بھی حج ادا فرمایا ❁ حضرت ہُود علیہ السّلام نے بھی حج کیا ❁ حضرت صالِح علیہ السّلام ❁ حضرت شُعیب علیہ السّلام نے بھی حج کیا ❁ بلکہ حدیثِ پاک میں تو ہے: وہ تمام انبیائے کرام علیہمُ السّلام جن کی قوموں پر عذاب آئے، جب اُن کی قوم ہلاک ہو جاتی تو وہ **مکہ مکرمہ** تشریف لے آتے اور

دُنیا سے رخصت ہونے تک یہیں عِبادت میں مَصرُوف رہا کرتے تھے۔[1]

غرض؛ یہ کعبہ شریف ہی کی خُصُوصیت ہے کہ جتنے بھی انبیائے کرام علیہمُ السَّلام نے حج کیا، صِرف اور صِرف کعبہ شریف ہی کا حج کیا، دُنیا میں اَوْر کوئی ایسا مقام نہیں جہاں حج ہُوا ہو یا آیندہ کبھی ہو سکتا ہو۔

حج کا شرف ہو پھر عطا یارَبِّ مصطفےٰ | میٹھا مدینہ پھر دکھا یارَبِّ! مصطفےٰ
دیدے طوافِ خانۂ کعبہ کا پھر شَرَف | فرما یہ پورا مُدَّعا یا ربِّ مصطفےٰ
رُخ سوئے کعبہ ہاتھ میں زم زم کا جام ہو | پی کر میں پھر کروں دُعا یا رَبِّ! مصطفےٰ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! ذیقعدہ شریف کا مُبارَک مہینا جاری ہے، یہ وہ مُبارَک مہینا ہے کہ اس ماہِ ذیشان میں حج کے قافلے رواں دواں ہوتے ہیں، اللہ کرے کہ ہمارا بھی نصیب چمکے، ہمیں بھی حج و عمرہ کی سَعادت نصیب ہو، ہم بھی مکہ پاک پہنچیں، طوافِ کعبہ کی سعادت پائیں، جھوم جھوم کر کعبہ شریف کے گِرد پھیرے لگائیں، کبھی غِلافِ کعبہ سے لپٹیں، کبھی حجرِ اَسْوَد کو چُومیں۔ اللہ کرے کہ ہم غریبوں کو بھی حج کی سَعادت مل جائے۔

یارَبّ! پھر اَوج پر یہ ہمارا نصیب ہو | سُوئے مدینہ پھر ہمیں جانا نصیب ہو
کعبے کے جلووں سے دِلِ مضطر ہو کاش! شاد | لطفِ طوافِ خانۂ کعبہ نصیب ہو
کس طرح شوق سے وہاں کرتے تھے ہم طواف | پھر گِردِ کعبہ جھوم کے پھرنا نصیب ہو[3]

---

1 ...سُبُلُ الْھُدٰی، جلد:1، صفحہ:209 تا 211 خُلاصۃً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:129 ملتقطًا۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:89-90 ملتقطًا۔

اللہ پاک ہم سب کو عشقِ مکہ اور عشقِ مدینہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارالافتاء اہلسنت (Dar-ul-Ifta Ahlesunnat) ایپ کا تعارف

دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: (Dar-ul-Ifta Ahlesunnat) (دارالافتاء اہلسنت)۔ یہ ایپلی کیشن Android اور IOS دونوں طرح کی ڈیوائسز سے بآسانی ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے، اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مختلف موضوعات پر پوچھے گئے سوالات کے جوابات آڈیو، ویڈیو اور ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں ❁ احکامِ تجارت ❁ فرض علوم کورس ❁ اور تجارت کورس بھی اس ایپلی کیشن میں شامِل ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن ڈاؤنلوڈ کیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے، آیئے! ایک شرعی مسئلہ سنتے ہیں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلطی کی نشاندہی)

مسئلہ: میت کے سَر یا داڑھی وغیرہ کے بال کاٹنا مکروہِ تحریمی، ناجائز و گُناہ ہے۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ میت کو بڑا غسل دینا (یعنی غیر ضروری بال کاٹنا) ضروری ہوتا ہے، ایسا نہ کریں تو گناہ گار ہوں گے جبکہ شرعی مسئلہ یُوں نہیں ہے۔ ہمارے

معاشرے میں اسلامی معلومات کی کمی کی بناپر بعض بالکل غلط اور غیر شرعی باتیں مشہور ہیں، انہی میں سے ایک میت کے غیر ضروری بال کاٹنے کو ضروری سمجھنا ہے، حالانکہ علمانے اس سے واضح طور پہ منع فرمایا ہے۔ **بہارِ شریعت میں ہے:** میت کی داڑھی یا سر کے بال میں کنگھا کرنا یا ناخن تراشنا یا کسی جگہ کے بال مُونڈنا یا کترنا یا اُکھاڑنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جس حالت پر ہے اسی حالت میں دفن کر دیں، اگر (لاعلمی میں کسی نے میت کے) ناخن یا بال تراش لئے تو کفن ہی میں رکھ دیں۔[1]

اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَاقَابِضُ، یَابَاسِطُ

جو کوئی روزانہ 30 بار یَاقَابِضُ، یَابَاسِطُ پڑھا کرے گا، دشمن پر فتح پائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!۔[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

[1] ... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 816، حصہ: 4 ملتقطاً۔
[2] ... مدنی پنج سورہ، صفحہ: 249۔